سوال

میں نے پڑھا ہے کہ جن پلیٹوں اور برتنوں میں خنزیر کا گوشت ڈالا جائے اور جن چھریوں سے کاٹا اور چمچوں سے کھایا جائے انہیں سات بار پانی اور ایک بار مٹی سے دھونا چاہیے، کیا یہ بات صحیح ہے؟ اس حکم کی دلیل کونسی حدیث ہے، کیا ان برتنوں کو ایک بار صابن سے دھونا کافی نہیں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

جی ہاں خنزیر کا گوشت حرام ہے، اسے کھانا جائز نہیں، چاہے خنزیر کا گوشت ہو یا اس کی چربی، یا خنزیر کا کوئی بھی جز ہو

اس کی دلیل فرمان باری تعالی ہے:

تم پر مردار، اور خون، اور خنزیر کا گوشت حرام کر دیا گیا ہے المآئدۃ (3).

اور پھر مسلمانوں خنزیر کے گوشت اور سب اجزاء کی حرمت پر اجماع ہے، اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے اسے حرام اس لیے کیا کہ اس میں بہت سے نقصانات ہیں، اور اس لیے بھی کہ یہ نجس اور پلید ہے، جیسا کہ درج ذیل فرمان باری تعالی میں بیان ہوا ہے:

اے میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ فرما دیں کہ میری طرف جو کچھ وحی کیا گیا ہے، میں اس میں کسی بھی کھانے والے کوئی بھی کھانے والی چیز حرام نہیں پاتا، مگر صرف یہ کہ وہ مردار ہو، یا دم مسفوح (بہنے والا خون) یا خنزیر کا گوشت کیونکہ یہ نجس اور پلید ہے الانعام (145)

اور خنزیر کا گوشت بیماری ہے، لوگ علم میں جتنا بھی ترقی کر رہے ہیں، اور ریسرچ کرتے ہیں تو انہیں خنزیر کا گوشت کھانے کے باعث نئی نئی بیماریوں کا انکشاف ہوتا ہے

اس لیے مسلمان شخص کو ایسی جگہوں سے دور رہنا چاہیے جہاں خنزیر کا یہ گندا گوشت کھایا جاتا ہو، تا کہ کہیں وہ بے علمی میں خنزیر کا گوشت ہی نہ کھا بیٹھے

رہا یہ مسئلہ کہ خنزیر کا گوشت جن برتنوں میں کھایا جائے انہیں اچھی طرح دھویا جائے حتی کہ اس گوشت کی گندگی ختم ہو جائے

کیونکہ صحیح یہی ہے کہ خنزیر کی نجاست بھی دوسری نجاست کی مانند ہی ہے، اسے سات بار اور مٹی سے نہیں دھویا جائیگا

دیکھیں: الشرح الممتع لابن عثیمین (356/1).

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

10528